



● نام کتاب: سیرت النبی البم تحقیق و ترتیب: شاہ مصباح الدین شکیل مبصر: صبیح ہمدانی
ناشر: پاکستان اسٹیٹ آرکائیو کمپنی لمیٹڈ ضخامت: ۲۸۰ صفحات قیمت: درج نہیں

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت، اللہ تعالیٰ کی ایسی نعمت ہے جو انھوں نے اپنی مخلوقات کو ڈھیروں ڈھیروں عطا فرمائی ہے۔ اس مبارک نعمت کا اظہار ہمارے ارد گرد مسلسل اور پیہم ہوتا رہتا ہے۔ بلکہ بسا اوقات اس سعادت سے بہرہ یاب ایسے بھی نظر آتے ہیں جن کی ظاہری شناخت اور تعارف کا حوالہ دینی وابستگی کا نہیں ہوتا۔ پاکستان اسٹیٹ آرکائیو کمپنی لمیٹڈ ایک خالصتاً تجارتی ادارہ ہے جس کی صنعتی و تجارتی سرگرمیاں ہی اُس کی شناخت ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا خصوصی کرم ہے کہ اس ادارے کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے حوالے سے اعلیٰ پائے کی تحقیقی تصانیف کی اشاعت کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔

”آثارِ انبیاء و خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم“ سیرت طیبہ کی تحقیق کا ایک مستقل شعبہ ہے۔ خاص طور پر آخری دو دہائیوں میں اس موضوع پر قابل ذکر کام ہوا اور متعدد مصور کتابیں منصہ شہود پر آئیں۔ راقم کے محدود مطالعے کے مطابق اردو زبان میں اس نوعیت کی پہلی کتاب ستمبر ۱۹۹۲ء میں شائع ہونے والی ”سیرت البم“ تھی، جس کی تحقیق و ترتیب و تحریر جناب شاہ مصباح الدین شکیل نے کی۔ زیرِ نظر کتاب اسی ”سیرت النبی البم“ کا چھٹا ایڈیشن ہے جو اضافات سے مزین ہے۔ یہ کتاب بنیادی طور پر اولوالعزم انبیاء اور پھر خاتم الانبیاء علیہم الصلوٰات والتسلیمات کے آثار کا تصویری مرقع ہے۔ فاضل محقق و مرتب نے اس مقصد کی خاطر اسفار کر کے براہِ راست ان تصاویر کو حاصل کیا ہے۔ دور دراز مقامات کے نقشے، ایسے مقامات کی موجودہ و قدیم حالت کی عکاسی کرنے والی تصاویر اور پھر شرح و تفصیل کی خاطر لکھے جانے والے مختصر مضامین... اس کتاب کے نمایاں مسمولات ہیں۔ زیرِ نظر ایڈیشن کی خصوصیت یہ ہے کہ اس موضوع پر بعد میں آنے والی کتابیں بھی تحقیق کے مصادر و مراجع میں شامل ہو گئی ہیں۔

جناب محقق و مرتب سیرت نگاری میں اپنا دلنشین اسلوب رکھتے ہیں۔ انھیں اردو کی شعری روایت کا گہرا مطالعہ ہے۔ چنانچہ وہ اپنی تصانیف و ترازیب کے صفحے صفحے کو جس لطافت کے ساتھ چنیدہ اشعار سے سجاتے ہیں وہ اپنی جگہ ایک مستقل جہتِ نظر ہے۔ البتہ یہ ایڈیشن پروف کی اغلاط کے اعتبار سے جناب مرتب کے قائم کردہ اس معیار سے کسی قدر کم ہے جسے اپنی عالی شان تصنیف سیرت احمد مجتبیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اسی کتاب کی بچھلی اشاعتوں میں وہ برت چکے ہیں۔